اقبال انسٹی ٹیوٹ آف کلچر اینڈ فلاسفی، کشمیر یونیورسٹی: ایک علمی و فکری نشست کا احوال۔

علم و ادب کا گہوارہ اور فکر اقبال کا مرکز اقبال انسٹی ٹیوٹ، کشمیر یونیورسٹی کے سمینار لائبریری میں ۲۳ اکتوبر ۲۰۲۶ء بروز جمعہ مکلی پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کا موضوع ''اقبال اور تعلیم: استاد کے عصری چیلنجز'' (Iqbal and Education: Contemporary Challenges of a Teacher) تھا۔ تقریب میں اقبال انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر پروفیسر محمد سعید ٹ، سابق ڈائرکٹر مشتاق احمد گنائی، پروفیسر رشید احمد ٹ، ڈاکٹر اسرار احمد خان، ڈاکٹر معروف شاہ، ڈاکٹر وسیم نحوی اور یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کے مقتدر اساتذہ، ریسرچ اسکالرز اور طلباء نے شرکت کی۔

تقریب کی نظامت کے فرائض شعبے کی ریسرچ اسکالر زرینہ مقبول نے انجام دی۔ نشست کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اسکے بعد اقبال انسٹی ٹیوٹ کے استاد ڈاکٹر اسرار احمد خان صاحب نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے تمام مہمانانِ گرامی کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ انہوں نے اپنے خطبے میں واضح کیا کہ آج کی اس تقریب کا مقصد علامہ اقبال کے فلسفہ تعلیم کی روشنی میں آج کے دور کے اساتذہ کو درپیش چیلنجز کا احاطہ کرنا اور ان کا عملی حل تلاش کرنا ہے۔

نشست کا کلیدی خطبہ اقبال انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر محمد سعید ٹ صاحب نے پیش کیا۔ انہوں نے اپنے خطبے میں کہا کی اقبال کا تصورِ تعلیم مادیت پرستی پر نہیں بلکہ روح کی بیداری اور خودی کی تعمیر پر مبنی ہے۔ اس کے ساتھ یہ بھی واضح کیا کہ تعلیم کا اصلی مقصد ہم میں وہ فن اور صلاحتیں پیدا کرنا ہے، جن کی مدد سے ہم عصر حاضر کے مسائل کا حل نکال سکے۔ انہوں نے اپنے خطبے میں آج کے اساتذہ کو پیش آنے والے تمام مسائل کا جائزہ لیا اور ان مسائل کا حل بھی پیش کیا۔ ڈاکٹر معروف شاہ نے بھی اپنے روشن خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج کے استاد کو اپنے شاگرد سے دوری بنانے کے بجائے اس کی نفسیات کو جاننے کی کوشش کرنی چاہیے تبھی وہ اپنے شاگرد کو متاثر کر سکتا ہے۔

تقریب کی صدارت شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے سابق پروفیسر رشید احمد ٹ صاحب نے انجام دی۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطبے میں تقریب کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہوئے کہا کہ آج کی اس نشست کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ یہاں پیش کی گئی تجویزات پر عمل کی جائے۔ تقریب کے اختتام پر اقبال انسٹی ٹیوٹ کے استاد ڈاکٹر اسرار احمد خان نے تمام مہمانوں، انتظامیہ، ریسرچ اسکالرز اور طلباء کا شکریہ ادا کیا۔ یوں یہ علمی و فکری محفل اپنے دامن میں علم و حکمت کے انمول موتی سمیٹے ہوئے اختتام پزیر ہوئی۔